--- پاکستان میں انسانی ہمدردی کی بنیادوں پر غریب و نادار لوگوں
کی مدد کرنے والی تنظیم' انجمن بہبود مریضاں' دینہ ضلع جہلم کی
ڈنمارک میں قائم شاخ کو' پاکستان میں اس کی جانب سے
آنکھوں کے مریضوں کے مفت علاج معالجے کیلئے کوششوں کی
ستائش و تائید کرتے ہوئے اسے دینہ کے شہریوں کی جانب سے
ایک توصیفی شیلڈ سے نوازا گیا ہے۔ اس موقع پر منعقدہ ایک
تقریب میں علاقے کی شہریوں کی جانب سی یہ شیلڈ' انجمن بہبود
مریضاں دینہ ضلع جہلم کی ڈینش شاخ کے سربراہ حاجی محمد اقبال کو
پیش کی گئی۔ حاجی محمد اقبال نے بتایا کہ ان کی تنظیم نے ڈنمارک
میں رہنے والے پاکستانیوں کے مالی تعاون و اشتراک سے
پاکستان کے ضلع جہلم میں آنکھوں کی بیماریوں میں مبتلا غریب و
نادار لوگوں کی مدد کیلئے ۱۹۹۰ء میں ضلعی بنیادوں پر جو کام
شروع کیا تھا اس کے تحت اب تک ہزاروں افراد کی آنکھوں کا
علاج کیا جا چکا ہے اور کم نہیں تو دو ہزار کے قریب لوگوں کی
آنکھوں کے کامیاب اپریشن کئے جا چکے ہیں اور ان کی بینائی
بحال کی جا چکی ہے۔ انجمن بہبود مریضاں' دینہ ضلع جہلم کی
ڈنمارک میں قائم شاخ کے سربراہ حاجی محمد اقبال نے بتایا کہ
جن نادار لوگوں کی آنکھوں کے اپریشن کئے گئے انھیں نظر کی
عینکیں اور بعض کو آئی لینز بھی مہیا کئے گئے ہیں اور اس طرح یہ
لوگ اب عام لوگوں کی طرح دیکھنے اور کسی قسم کی معذوری کے
بغیر سماج میں اپنی روزی روٹی کمانے کے خود قابل بھی ہو گئے
ہیں۔ حاجی محمد اقبال کے بقول' ان کی تنظیم کو پاکستان میں خدا
ترس ڈاکٹروں اور امراض چشم کے ماہروں کی ایک باقاعدہ ٹیم
اور پیرا میڈیکل سٹاف کا تعاون حاصل ہے اور یہ بھی ماہرین جن

میں ڈاکٹر طاہر نصیر قریشی' ڈاکٹر فاخر محمود گیلانی اور ڈاکٹر شوکت
محمود پیش پیش ہیں اور علاقے میں دکھی انسانیت کے شانہ کیلئے کسی
قسم کے معاوضے کے بغیر' شب و روز ایک کئے ہوئے ہیں۔
حاجی محمد اقبال نے' ڈنمارک ریڈیو انٹرنیشنل کی اردو سروس کو بتایا
کہ اگرچہ ان کی تنظیم کا بنیادی مقصد نادار و بے سہارا مریضوں اور
امراض چشم میں مبتلا افراد کو علاج معالجے کیلئے سہولتیں مہیا کرنا
ہے لیکن اس کے ساتھ ساتھ علاقے کے عوام الناس کی سماجی
و تعلیمی حلقوں میں بھی حتی المقدور مدد کر رہی ہے۔
تنظیم نے علاقے کے شہریوں کیلئے ایک ایمبولینس سروس بھی
شروع کر رکھی ہے جو کہ بیماریوں کو ہسپتالوں تک لیجانے کیلئے

مفت خدمات پر معمور ہے۔ یہ ایمبولینس بھی ڈنمارک میں پاکستانیوں نے بطور تحفہ انجمن کے رفاہی کاموں کیلئے مہیا کی تھی۔

حاجی محمد اقبال نے بتایا کہ اپنی تنظیمی سرگرمیوں سے ہٹ کر انہوں نے نجی طور پر ساڑھے تین لاکھ روپیہ کی لاگت سے دینہ ہائی سکول میں سائنس کے طلباء کیلئے ایک لیبارٹری کی تعمیر کا کام شروع کر رکھا ہے اور انہیں امید ہے کہ یہ منصوبہ جلد ہی مکمل بھی کر لیا جائے گا۔

حاجی محمد اقبال کے مطابق' دینہ ضلع جہلم ہی میں بیوہ و بے سہارا خواتین اور نادار نوجوان لڑکیوں کے لئے' اقبال دستکاری مرکز کے نام سے ایک تربیتی مرکز قائم کیا گیا ہے جہاں اڑتالیس خواتین کڑھائی سلائی کر کے ایک باعزت طریقے سے اپنا اور اپنے خاندان کا پیٹ پالتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس مرکز کے قیام کیلئے تمام اخراجات جو کہ فی الوقت' ایک لاکھ ستر ہزار روپیہ سے کم نہیں ہیں' ڈنمارک میں پاکستان کمیونٹی تنظیم کے خدا ترس پاکستانی جناب اے ڈی بٹ نے ادا کئے ہیں اور انہوں نے مذکورہ مرکز کو انجمن بہبود مریضاں' دینہ ضلع جہلم کے تحت خود اپنی نگرانی میں چلانے اور مستقبل میں اس کے اخراجات برداشت کرنے کی ذمہ داری بھی اٹھائی ہے۔

نے مذکورہ مرکز کو انجمن بہبود مریضاں' دینہ ضلع جہلم کے تحت خود اپنی نگرانی میں چلانے اور مستقبل میں اس کے اخراجات برداشت کرنے کی ذمہ داری بھی اٹھائی ہے۔

حاجی محمد اقبال نے بتایا کہ ۱۹۹۰ء سے اپنے قیام کے بعد سے اب تک ان کی انجمن' علاقے میں صرف امراض چشم میں مبتلا افراد کے علاج معالجے پر کچھ نہیں تو ستاسٹھ لاکھ روپیہ خرچ کر چکی ہے اور یہ سب کچھ ڈنمارک میں آباد پاکستانیوں کے مالی عطیات ہی سے پورے کئے گئے ہیں جس کیلئے وہ ڈنمارک میں اپنے ہموطنوں کے مشکور و ممنون ہیں اور امید کرتے ہیں ڈنمارک کے پاکستانی مستقبل میں بھی ان کی انجمن کے رفاہی کاموں کیلئے اپنا دست سخاوت کبھی پیچھے نہیں رکھیں گے اور اپنے وطن کے دکھی و نادار اور بے سہارا افراد کی مدد کیلئے انجمن بہبود مریضاں' ڈنمارک پاکستان' دینہ ضلع جہلم کے ساتھ اپنا تعاون جاری رکھیں گے ○

(رپورٹ ○ نصر ملک)